ماں عظیم ہستی

''مدرز ڈے'' یا'' ماؤں کا عالمی دِن'' منانا ہر ثقافت، فرقہ، مذہب، رنگ و نسل کے لوگوں میں عام ہے۔ یہ دِن ایسا دِن ہے جسے دُنیا کی تمام قومیں مناتی ہیں۔ چونکہ ماں ایک ایسی شخصیت ہے، جسے بچے سے لیکر بوڑھے تک سلامِ عقیدت اور خراجِ تحسین پیش کرتے ہیں۔ ہمیں پڑھنے، سننے اور دیکھنے کو دُنیا میں بہت ساری عظیم ہستیاں نظر آتی ہیں جو اپنی جگہ اپنا مقام رکھتی ہیں۔ اپنی عزت و احترام کروانا بخوبی جانتی ہیں لیکن ماں اِن سب کی سرتاج ہے۔ ماں وہ ہستی ہے جس کا درجہ سب سے بلند ہے۔ اگر ماں جیسی عظیم ہستی نہ ہوتی تو زمین پر کسی انسان کا وجود نہ ہوتا۔ ماں ایک ایسی ہستی ہے جو انسان کو دُنیا میں لانے کا سبب بنتی ہے۔ جب خدا نے انسان کو مٹی سے بنایا تو اُس نے اِنسان کو بنانے کے بعد محسوس کیا کہ اِس کا کوئی مددگار بھی ہونا چاہیے۔ تو خدا نے آدم کی پسلیوں میں سے ایک پسلی لی اور اُس سے عورت کو بنایا۔

آج یہی عورت بہن کے روپ میں بھائیوں کی ہمدرد، بیوی کے روپ میں خاوند کی مددگار اور ایک ماں کے روپ میں اپنے بچوں کی محافظ ہے۔ ہر مرد کی کامیابی کے پیچھے ایک عورت کا ہاتھ ہوتا ہے۔ چاہے وہ بہن کے روپ میں ہو، اچھی دوست کے روپ میں ہو، اچھی بیوی یا ماں کے روپ میں ہو۔ بنائے عالم سے ہی خدا نے ماں کو عظیم مرتبہ عطا کیا ہے۔ ماں انبیاء کی ہو یا رسولوں کی، ماں امیر کی ہو یا غریب کی، ماں کالے کی ہو یا گورے کی لیکن ماں تو ماں ہوتی ہے۔ بچے کی سب سے پہلی درس گاہ ماں کی گود ہے اِسی درسگاہ سے بچہ سب سے پہلے ماں کہنا سیکھتا ہے۔

ایک نوجوان لڑکی کو ماں بننے کے لئے نو ماہ کا عرصہ لگتا ہے۔ یہ عرصہ بڑا تکلیف دہ اور دردناک ہوتا ہے۔ ایک دوشیزہ نو ماہ تک بڑے کرب ناک عمل میں سے گزرتی ہے اور نو ماہ مکمل ہونے پر ایک ننھی منھی جان کو دردِزہ کی حالت میں جنم دیتی ہے۔ اِن تمام تر اذیتوں کو برداشت کرنے کے بعد ایک دوشیزہ ماں کا روپ دھارتی ہے۔ جیسے ہی وہ بچہ جنتی ہے ویسے ہی اُس کا غم خوشی و شادمانی میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ دنیا بھر کی خوشیاں اِس بچے کے روپ میں اُس کے آنچل میں آجاتی ہیں۔ چونکہ وہ ایک ننھی جان کو اِس دنیا میں لانے کا سبب بنتی ہے اور جب یہی بچہ سب سے پہلے اپنے کومل لبوں سے ماں بولتا ہے تو ماں ایک دَم خوشی سے نہال ہو جاتی ہے کہ آج اُس کے فرشتہ صفت بچے نے بولنا شروع کیا ہے اور جب بچہ اپنا پہلا قدم خود زمین پر جماتا ہے تو ماں کی مُسرت اور شادمانی کی چیخیں پورے گھر اور محلے میں سُنائی دینے لگتی ہیں کہ آؤ دیکھو میرا شہزادہ خود سے چلنے لگا ہے۔ دوسری طرف یہی ماں جب بچہ چلتے چلتے گر جائے یا کوئی ہلکی سی چوٹ بھی آجائے تو وہ رو رو کر اپنا دامن اشکوں سے بھگو لیتی ہے۔ اُس چوٹ پر مرہم لگانے کے لئے ہزاروں دیسی ٹوٹکے آزماتی ہے۔ جب تک بچہ دوبارہ اپنے پاؤں پر کھڑا نہ ہو جائے

ماں کبھی حوصلہ نہیں ہارتی۔ اُس کا حوصلہ ہمیشہ بلند رہتا ہے کیونکہ اُس کا توکل خدا پر ہوتا ہے۔ وہ ہمیشہ اپنے بچوں کی کامیابی کے لئے دعا گو رہتی ہے۔ ایک دِن ایک بچے نے اپنی ماں سے پوچھا: جن بچوں کی مائیں مرجاتی ہیں اُن بچوں کے لئے بعد میں دُعا کون کرتا ہے؟ بچے کی بات سُن کر ماں کی آنکھیں آنسوؤں سے بھیگ گئیں۔ پھر ماں نے جواب دِیا کہ بیٹا جیسے دِریا میں سے اگر پانی خُشک ہو جائے تو ریت میں سے نمی کبھی ختم نہیں ہوتی اِسی طرح اگر ماں مرجائے تو ماں کی دُعاؤں کا اَثر ختم نہیں ہوتا بلکہ ہمیشہ باقی رہتا ہے۔

ماں کی ممتا اور اُس کی عظمت کو بیان کرنا سمندر کو کوزے میں بند کر دینے کے مترادف ہے۔ ماں کی دُعا بخور کی مانند آسمان کے دریچوں کو چیرتی ہوئی خدا تک پہنچتی ہے۔ اِسی لئے تو کہتے ہیں۔ ’’ماں کی دعا جنت کی ہوا۔‘‘ ایک بار کسی سے پوچھا گیا ماں کیا ہے؟ اس پر جواب ملا کہ ماں محبت کا بہتا سمندر ہے، ماں اندھیرے میں اُجالا ہے، ماں اُمید میں خوشی ہے، ماں موتیوں کی چھنکار ہے، ماں ایک مضبوط چٹان ہے، ماں سورج کی پہلی کرِن ہے، ماں چمکتا ستارہ ہے، نیز الفاظ کم پڑ گئے لیکن ماں کی ممتا کم نہ ہوئی۔ کہتے ہیں کہ ’’اِنسان اپنی پہلی محبت کو کبھی نہیں بھولتا‘‘ پتہ نہیں پھر سنگدل اور پتھر ذہن لوگ اپنی ماں کو کیسے رُسوا کر دیتے ہیں۔ چونکہ محبت کی پہلی درس گاہ ماں کی گود ہوتی ہے۔ محبت کا پہلا سبق ماں ہی پڑھاتی ہے۔ دراصل حقیقی اور پُرخلوص محبت کے چشمے ماں کی گود سے ہی پھوٹتے ہیں۔ ماں کی محبت میں بڑی اپنا ہیت اور معصومیت پنہاں ہوتی ہے۔

ماں کی قدر کیا ہے؟ اگر پوچھنی ہو تو اُن سے پوچھو جن کی ماں اِس جہانِ فانی سے رحلت کر گئی ہو، اُن سے پوچھو جو ماں سے کُوسوں دور ہیں۔ جب بھی کوئی غم و پریشانی یا بیماری کی حالت میں ہوتا ہے تو اُس کے منہ سے ’’ہائے ماں‘‘ کے الفاظ نکلتے ہیں۔ جن لبوں سے یہ الفاظ ادا ہوتے ہیں۔ وہی ماں کی قدرو منزلت کو جانتے ہیں۔ اِس عظیم ہستی کے متعلق تحریر کرتے ہوئے الفاظ کم پڑ جائیں گے۔ پھر بھی ماں کی محبت کے ایک لمحے کا قرض بھی ادا نہیں ہوسکتا۔

آج ماؤں کے عالمی دن پر یہی دُعا ہے کہ خدا ہم سب کی ماؤں کو ہمیشہ خوش اور آباد رکھے۔ آمین